ریفرنس نمبر: NRL-393 تاریخ: 14-10-2025

پروپیلین گلائیکول(Propylene Glycol)ملی ہوئی اشیاءکے استعمال کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کھانے پینے والی ایسی پروڈکٹ جس میں پروپیلین گلائیکول(Propylene Glycol) کی قلیل مقدار بطور فوڈ ایڈیٹیو(Food Additive) شامل ہو، کیا وہ شرعاً حلال شمار ہو گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال کے جواب سے پہلے پروپیلین گلائیکول کا مختصر تعارف ملاحظہ فرمائیں:

پروپیلین گلائیکول(Propylene Glycol) جس کا ای نمبر(E1520) ہے، یہ ایک شفاف اور گاڑھا مائع ہے۔ یہ تقریباً بے بو ہوتا ہے اور اس کا ذائقہ ہلکا میٹھا ہوتا ہے۔ جو کھانے پینے کی اشیاء، ادویات، اور کاسمیٹکس میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کی ایک قسم جو فوڈ گریڈ(Food Grad) ہے، وہ کھانوں میں مختلف مقاصد کے لئے استعمال ہوتی ہے جیسے بطور محلِّل(solvent)، یا نمی برقرار رکھنے والے جزو(humectant) یا گاڑھا کرنے والا مادہ(thickener) کے طور پر۔ جبکہ اس کی صنعتی(انڈسٹریل) گریڈ قسم، چیز کو جمنے سے روکنے کے لئے یعنی بطور (Anti-freeze Solution) کے استعمال کی جاتی ہے۔

پروپیلین گلائیکول یا توپٹرولیم اجزاء سے بنائی جاتی ہے۔ اور بعض صورتوں میں اس کے بنیادی اجزاء میں گلیسرین (Glycerin) اور ہائیڈروجن (Hydrogen) شامل ہوتے ہیں۔ اور یہ عموما نباتات سے حاصل ہونے والی گلیسرین سے بنائی جاتی ہے۔ اور یہ مادہ نشہ آور نہیں ہوتا۔

مذکورہ بالا معلومات سے اس کا شرعی حکم بھی واضح ہو جاتا ہے کہ پٹرولیم و دیگر معدنیاتی ذرائع یا نباتات سے حاصل ہونے والی گلیسرین سے بنائی جانے والی پروپلین گلائیکول ایک پاک اور حلال چیز ہے۔ لہذا اگر یہ کسی پروڈکٹ میں شامل ہو تو اسے کھانا اور جسم پر لگانا جائز ہے۔

ہاں اگر جانوروں کی چربی سے حاصل ہونے والی گلیسرین سے پروپلین بنائی جائے تو اس کے حلال ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ جانور حلال ہو اور اسے شرعی طریقہ سے ذبح کر لیا گیا ہو۔

نوٹ: یہ واضح رہے کہ اگر گلیسرین کا اصل سورس (source) معلوم نہ ہو تب بھی فتوے کی رو سے اسے حلال ہی تصور کیا جائے گا جب تک کہ یہ ثابت نہ ہو جائے کہ اس کا اصل سورس حرام یا ناپاک ہے۔ اس کی تفصیل دار الافتاء اہل سنت کے دوسرے فتوے میں دیکھی جاسکتی ہے جس کا نمبر NRL 0364 ہے۔

زمین سے نکلنے والی معدنیات و نباتات (پودوں، پھلوں اور جڑی بوٹیوں وغیرہ) کے حوالے سے شرعی اصول یہ ہے کہ یہ سب اپنی اصل کے اعتبار سے حلال ہیں جبکہ مُضِر یعنی زہریلی اور نقصان دہ نہ ہوں یا حد ضرر سے کم استعمال کیا جائے نیز ان کا استعمال نشے کے لئے نہ ہو۔

چنانچہ اللہ تعالی قرآن حکیم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ﴾ ترجمہ کنزالایمان: وہی ہے جس نے تمہارے لیے بنایا جو کچھ زمین میں ہے۔
(البقرۃ، آیت 29)

اور نباتات و ثمرات کے کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى(۵۳) كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ﴾ ترجمہ کنزالایمان: تو ہم نے اس سے طرح طرح کے سبزے کے جوڑے نکالے، تم کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ۔ (پارہ 16، سورۃ طہ، آیت 53,54)

تفسیر نسفی میں امام ابو البرکات عبد اللہ بن احمد نَسَفِی رَحمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ﴿كُلُوا وارْعَوْا أَنْعامَكُمْ﴾ ۔۔۔ والمعنى: أخرجنا أصناف النبات آذنين في الانتفاع بها مبيحين

أن تأكلوا بعضها وتعلفوا بعضها "یعنی اور اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے نباتات کی مختلف اقسام کو نکالا، اس طرح کہ انہیں فائدہ اٹھانے کے لیے مہیا کیا اور جائز قرار دیا کہ تم ان میں سے کچھ کھاؤ اور کچھ جانوروں کو چارہ کے طور پر کھلاؤ۔ (تفسیر النسفي، طه، تحت الآية:54)

تمام نباتات حلال ومباح ہیں، جبکہ ضرر یا نشہ نہ دیں، جیسا کہ علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ "تتن" نامی ایک بوٹی کے بارے میں کلام کرتے ہوئے فرماتے ہیں:"(الاصل الاباحة او التوقف) المختار الاول عندالجمهورمن الحنفية والشافعية۔۔(فيفهم منه حكم النبات الذي شاع في زماننا المسمى بالتتن الذي شاع في زماننا المسمى بالتتن) و هوالاباحة على المختاراوالتوقف وفيه اشارة الى عدم تسليم اسكاره وتفتيره واضراره "ملتقطا ترجمہ: اشیاء میں اصل اباحت ہے یا توقف؟" حنفیہ اور شافعیہ میں سے جمہور علماء کا مختار مذہب یہ ہے کہ اشیاء میں اصل اباحت ہے۔ پس اس قاعدے سے ہمارے زمانے میں رائج تتن نامی بوٹی کا حکم بھی سمجھا جا سکتا ہے" اور وہ مختار مذہب کے مطابق اس کا مباح ہونا ہے یا پھر (غیر مختار قول کے مطابق) توقف ہے اور اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ اگر اُس بوٹی کا نشہ آور ہونا یا ضرر رساں ہونا تسلیم نہ کیا جائے، تب یہ حکم ہے (ورنہ اگر نشہ آور ہو یا ضرر رساں ہو، تو اُسے کھانا، مباح نہیں ہو گا)۔ (ردالمحتار على الدرالمختار، كتاب الاشربة، جلد6، صفحہ460، دارالفکر، بیروت)

ردالمحتار میں علامہ ابنِ عابدین شامی لکھتے ہیں: "الأصل في الأشياء الإباحة "یعنی اشیا میں اصل اباحت ہے۔

(ردالمحتار، کتاب الاشربۃ، جلد06، صفحہ459، مطبوعہ دارالفکر، بیروت)

فوڈ ایڈیٹوز کے متعلق معلومات فراہم کرنے والی ایک ویب سائٹ پر پروپلین گلائیکول کے متعلق درج ہے:

"Propylene glycol (abbreviation 'PG'), a synthetic alcohol also known as 1,2-propanediol, its food grade is commonly used

as a solvent carrier, humectant, thickener, emulsifier and stabilizer in food with the European food additive number E1520, while the industrial grade is used as a safer antifreeze substitute of ethylene glycol. . ..

How is Propylene Glycol made?

Commercial PG is mainly produced in the following three ways:

1. Reacting propylene oxide (derived from petroleum) with water, with the following reaction equation:
2. Reacting propylene with chlorinated water to form 1-chloro-2-propanol then hydrolyzed using sodium carbonate solution.
3. Glycerin hydrogenolysis: reaction between glycerin (commonly vegetable derived) and hydrogen with a catalyst."

(https://foodadditives.net/solvent/propylene-glycol)/

وکی پیڈیا ویب سائٹ پر اسکی انفارمیشن یوں درج ہے:

"Propylene glycol (IUPAC name: propane-1,2-diol) is a viscous, colorless liquid. It is almost odorless and has a faintly sweet taste. ..... Industrially, propylene glycol is mainly produced from propylene oxide (for food-grade use) . ..... Propylene glycol can also be obtained from glycerol, a byproduct from the production of biodiesel."

(https://en.wikipedia.org/wiki/Propylene_glycol)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

محمد ساجد عطاری

20 ربیع الثانی 1447ھ/14 اکتوبر 2025ء

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

فوڈز، ڈرنکس، کاسمیٹکس اور دیگر مصنوعات کی شرعی حیثیت جاننے کے لیے آپ حلال ریسرچ اینڈ ایڈوائزری کونسل کا وزٹ کر سکتے ہیں یا ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں

halal@daruliftaahlesunnat.net

ایڈریس: 171، E1 بلاک، جامع مسجد فیضان نوری رضوی جوہر ٹاؤن، لاہور پاکستان